نکاح فاسد کو فسخ کرنے اور اس کی عدت وغیرہ کے احکامات

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2217

تاریخ اجراء: 03 جمادی الاولی 1445ھ / 18 نومبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بغیر گواہوں کے نکاح ہوا، پھر شوہر سے اس نکاح فاسدہ کو ختم کر دیا، اب عورت پر عدت لازم ہو گی یا نہیں؟ خواہ جسمانی تعلق قائم ہو یا نہیں، اور اس کے بعد دوبارہ اسی شخص سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسلمان مرد کا مسلمان عورت سے نکاح ہو تو اس نکاح کے منعقد ہونے کے لئے دو عاقل بالغ مسلمان مرد یا ایک عاقل بالغ مسلمان مرد اور دو عاقل بالغ مسلمان عورتوں کا گواہ ہونا شرط ہے، اور اگر ان گواہوں کی موجودگی کے بغیر نکاح کیا گیا تو نکاح فاسد ہو گا۔

نکاح فاسد کا حکم یہ ہے کہ:

اس میں مرد وعورت دونوں پر نکاح کو فسخ کرنا واجب ہے، اس میں یہ ضروری نہیں کہ دوسرے کے سامنے فسخ کرے، بلکہ اگر دوسرا موجود نہیں جب بھی فسخ کرنے سے فسخ ہو جائے گا، اس کا طریقہ یہ بھی ہے کہ:

مرد عورت کو اس طرح کے الفاظ کہے: میں نے اسے چھوڑا، یا چلی جا، یا نکاح کر لے وغیرہا۔ واضح رہے کہ لفظ طلاق سے بھی نکاح فسخ ہو جائے گا۔

نکاح فاسد میں عدت:

اب نکاح فسخ ہونے کے بعد عورت پر عدت اس وقت لازم ہے جبکہ نکاح فاسد کے بعد وطی (ہمبستری) ہوئی ہو۔

اس عدت کا شمار وقت متارکہ یا فسخ سے کیا جائے گا، اور اگر وطی نہیں ہوئی خواہ خلوت صحیحہ ہو گئی ہو، تو عدت لازم نہیں۔

نکاح فاسد میں مہر:

یہی معاملہ مہر کے لازم ہونے اور نہ ہونے کے متعلق بھی ہے کہ اگر وطی ہوگئی تو مہر مثل لازم ہے جبکہ مہر مثل کی مقدار مہر مسمی یعنی جسے عقد نکاح میں ذکر کیا، سے زائد نہ ہو، اور اگر زائد ہے تو پھر مہر مسمی دینا ہی لازم ہوگا، اور اگر وطی نہیں ہوئی تو کچھ بھی لازم نہیں۔

نکاح فاسد کے بعد اسی شخص سے شرائط کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے، اور نکاح صحیح کے بعد شوہر کو بدستور تین طلاقوں کا حق حاصل رہے گا۔

در مختار میں ہے" (و) شرط (حضور) شاھدین (حرین) أو حر وحرتین (مکلفین۔۔۔ مسلمین لنکاح مسلمة "ترجمہ: مسلمان عورت کے نکاح کے صحیح ہونے کے لئے دو مسلمان، مکلف آزاد مرد یا ایک مرد و دو عورتوں کا بطور گواہ ہونا شرط ہے۔ (در مختار، کتاب النکاح، ج 3، ص 23، 22، 21، دار الفکر، بیروت)

در مختار میں نکاح فاسد کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: " وھو الذی فقد شرطا من شرائط الصحة کشھود "

ترجمہ: اور یہ وہ نکاح ہے، جس میں صحت نکاح کی شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو مثلا گواہوں کا ہونا۔ (در مختار، ج 04، ص 274، دار عالم الکتب)

بہار شریعت میں ہے: " نکاح فاسد میں جب تک وطی نہ ہو مہر لازم نہیں یعنی خلوتِ صحیحہ کافی نہیں اور وطی ہوگئی تو مہرِ مثل واجب ہے، جو مہر مقرر سے زائد نہ ہو اور اگر اس سے زیادہ ہے تو جو مقرر ہوا وہی دیں گے اور نکاحِ فاسد کا حکم یہ ہے کہ اُن میں ہر ایک پر فسخ کر دینا واجب ہے۔ اس کی بھی ضرورت نہیں کہ دوسرے کے سامنے فسخ کرے اور اگر خود فسخ نہ کریں تو قاضی پر واجب ہے کہ تفریق کر دے اور تفریق ہوگئی یا شوہر مر گیا تو عورت پر عدّت واجب ہے جبکہ وطی ہو چکی ہو۔۔۔ نکاح فاسد میں تفریق یا متارکہ کے وقت سے عدّت ہے، اگرچہ عورت کو اس کی خبر نہ ہو۔ متارکہ یہ ہے کہ اسے چھوڑ دے، مثلاً یہ کہے میں نے اسے چھوڑا، یا چلی جا، یا نکاح کر لے یا کوئی اور لفظ اسی کے مثل کہے اور فقط جانا، آنا، چھوڑنے سے متارکہ نہ ہوگا، جب تک زبان سے نہ کہے اور لفظ طلاق سے بھی متارکہ ہو جائے گا۔۔۔ پھر اس سے نکاح صحیح کرنے کے بعد تین طلاق کا اسے اختیار رہے گا۔ " (بہار شریعت ملتقطاً، ج 02، حصہ 07، ص 72، 73، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net